V
SIGN
OF VICTORY

Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

جلد ۵۳	مطبوعہ دوشنبہ بتاریخ ۳ شوال المکرم سنہ ۱۳۶۰ھ مطابق ۲۵ اکتوبر سنہ ۱۹۴۱ء	نمبر ۵

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایوں علیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	روبکار انتظام بسلسلہ سفر لاہور اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم	۲
۲	روبکار بابتہ وضاحت دائرہ اختیار دمسل صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر پولیس	″
۳	منظوری توسیع بمدت ڈپیوٹیشن عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس و آبکاری	۳
۴	منظوری ترمیم بحکم اجلاس ہمایوں مصدرہ ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۴۱ء و نسبت توسیع مدت ڈپیوٹیشن مرزا محمد طاہر بیگ جیلر	″
۵	منظوری واپسی خدمات مسٹر عبدالمجیب خاں صاحب ناظم و تقرر بجائش خاں صاحب نصرت اللہ خاں مستعار الخدمت	۴

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار:-

واقع ۱۹ اکتوبر ۱۹۳۱ء

(دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

مابدولت و اقبال آج شام کو نینی تال تشریف فرما ہوں گے۔ ۲۲ اکتوبر کو صبح مراجعت ہوگی۔ ہماری غیر موجودگی میں حسب ذیل انتظام منظور کیا جاتا ہے۔

۱۔ صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر ہمارے ہمرکاب جائیں گے۔ انکا کام صاحب پرائیویٹ سکریٹری تنہا انجام دیں گے۔

۲۔ اجلاس ہمایوں کے کاغذات پر عالیجناب صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر کو "بائی آرڈر" دستخط کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔

۳۔ اس عرصہ میں اگر کوئی غیر معمولی واقعہ پیش آجائے تو کونسل کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

روبکار:-

واقع ۱۹ اکتوبر ۱۹۳۱ء

خان بہادر اکرام حسین صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس شہر کے علاوہ مضافات کا کام بھی متعلق کئے جانے کے سلسلہ میں یکم اکتوبر ۱۹۳۱ء کو مفصل روبکار جاری ہوچکا ہے۔ اس سلسلہ میں مزید وضاحت کی جاتی ہے کہ اب صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر پولیس کا دائرہ اختیار علاقہ کل ریاست رامپور ہوگی۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بائی آرڈر

دستخط عالی مرتبت جناب ریونیو و فائنانس منسٹر

حکم :-

واقع ۱۹ اکتوبر ۱۹۳۱ء

بموجب رپورٹ - عالی مرتبت مسٹر اے - جی ایونز صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس و آبکاری کی مدت ڈیپوٹیشن میں لبشرائط موجودہ ۱۵ نومبر ۱۹۳۱ء تک توسیع منظور ہے کاغذ عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعزعرض — میرساند

جنابعالی

عالی مرتبت مسٹر اے - جی ایونز صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس و آبکاری کی مدت ڈیپوٹیشن ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۱ء کو ختم ہونے والی تھی - یو - پی گورنمنٹ سے ذریعہ صاحب ریزیڈنٹ بہادر مدت ملازمت میں ۱۵ نومبر ۱۹۳۱ء تک توسیع کے لئے مراسلت کیگئی یو - پی - گورنمنٹ نے توسیع منظور کر لی ہے - ترقیخواہ ملتمس ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے ۱۵ نومبر ۱۹۳۱ء تک توسیع بعد ختم مدت لبشرائط موجودہ منظور فرمائی جائے - عرضداشت ہذا بغرض صدور حکم ابلاغ حضور انور ہے - زیادہ حدِّ ادب -

دولت و اقبال بر ترقی باد

ضمیمہ

ترقیخواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۸ اکتوبر ۱۹۳۱ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - اجرائے نقول کے بعد اصل دارالانشا کو واپس کیا جائے - ایک نقل درج گزٹ ہو - ۲۲ اکتوبر ۱۹۳۱ء

دستخط فارعالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم :-

واقع ۱۹ اکتوبر ۱۹۳۱ء

بموجب رپورٹ - مرزا محمد طاہر بیگ جیلر کی مدت ڈیپوٹیشن میں بجائے ایک سال کے یکم جون لغایۃ ۱۴ ستمبر ۱۹۳۱ء توسیع منظور کیجاتی ہے - کاغذ عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعزعرض — میرساند

جنابعالی

بحکم اجلاس ہمایوں مصدرہ ۱۳ مارچ ۱۹۳۱ء مرزا محمد طاہر بیگ جیلر کی خدمات میں ایک سال کی توسیع من ابتدائے یکم جون ۱۹۳۱ء منظور فرمائی گئی تھی - بمنشائے حکم ہمایوں یو پی گورنمنٹ سے اس بارہ میں مراسلت کیگئی لیکن گورنمنٹ نے توسیع منظور نہیں کی اور مرزا محمد طاہر بیگ اپنی گورنمنٹ ملازمت پر ۱۵ ستمبر ۱۹۳۱ء کو واپس چلے گئے ترقیخواہ ملتمس ہے کہ مدت ڈیپوٹیشن میں بجائے ایکسال کی توسیع کے من ابتدائے یکم جون ۱۹۳۱ء لغایۃ ۱۴ ستمبر ۱۹۳۱ء توسیع پیشگاہ ہمایوں سے منظور فرمائی جائے - عرضداشت ہذا بغرض صدور حکم حضور انور میں پیش ہے - زیادہ حدِّ ادب -

دولت و اقبال بر ترقی باد

ضمیمہ

ترقیخواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۹ اکتوبر ۱۹۳۱ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک نقل درج گزٹ ہو - بعد اجرائے احکام اصل دارالانشا کو واپس کیا جائے ۲۲ اکتوبر ۱۹۳۱ء

دستخط فارعالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم :- (مسودی) واقع ۱۷ اگست ۱۹۳۱ء

بموجب رپورٹ - مسٹر عبد الجبار خاں ناظم کی واپسی خدمات اور خان صاحب نصرت اللہ خاں کی خدمات بشرائط محولہ عرضداشت ایک سال کے لئے بطور مستعار برائے عہدہ ناظم حاصل کئے جانے کی منظوری دیجاتی ہے کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

۲۳۲ دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

آرڈر

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض جناب عالی می رساند

مسٹر عبد الجبار خاں صاحب ناظم افسر مستعار الخدمت کی مدت ڈپوٹیشن ۱۴ اکتوبر ۱۹۳۱ء کو ختم ہوگی اور کل مدت ڈپوٹیشن تین سال ہو جائے گی - عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ ان کی خدمات برٹش گورنمنٹ کو واپس کی جائیں - اور چونکہ ابھی موجودہ تحصیلدار صاحبان میں سے کسی تحصیلدار کو جدید ریونیو ایڈمنسٹریشن کا اس قدر تجربہ نہیں ہے کہ وہ ناظم کے فرائض کو کماحقہ انجام دے سکیں - لہذا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ خان صاحب نصرت اللہ خاں (جو اسوقت بحیثیت تحصیلدار لکھنؤ (صدر) میں کام کر رہے ہیں) کی خدمات ایک سال کے لئے ان ہی شرائط پر جو بالعموم افسران مستعار الخدمت کے لئے منظور ہوتی ہیں بطور مستعار حاصل کی جائیں - عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر - اور صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر خان صاحب نصرت اللہ خاں کا انٹرویو کر چکے ہیں اور دونوں صاحبان نے انہیں ناظم کے عہدہ کے لئے موزوں ظاہر کیا ہے - نیز مسٹر پی - ڈبلیو - مارش - سی - ایس - آئی - سی - آئی - ای - آئی - سی - ایس اور مسٹر ایف ڈبلیو ورنس لائڈ آئی - سی - ایس نے انہیں ایک تجربہ کار محنتی اور دیانتدار افسر ظاہر کیا ہے - چنانچہ اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۲۵ اگست ۱۹۳۱ء میں مسٹر عبد الجبار خاں صاحب ناظم کی خدمات کی واپسی اور خان صاحب نصرت اللہ خاں کی خدمات بشرائط محولہ بطور مستعار ایک سال کے لئے برائے عہدہ ناظم حاصل کئے جانے سے اتفاق کیا ہے - لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے - زیادہ حد ادب - دولت و اقبال جاوید باد -

عرضی

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۲۸ اگست ۱۹۳۱ء

گورنمنٹ سے منظوری موصول ہوگئی - مسودہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے - بعد اجرائے احکام اصل کاغذات محکمہ دار الانشاء کو واپس بھیجے جائیں - ۱۹/۲۲ اکتوبر ۱۹۳۱ء

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

ARMY ORDER

BY

GENERAL HIS HIGHNESS THE NAWAB OF RAMPUR.

23rd October 1941

On several occasions we have noticed that Infantry Officers, irrespective of the rank they hold in our Forces, wear Top-Boots, completely ignoring the Army Dress Regulation which restricts the use of Top-Boots to Field Officers only.

It is hereby ordered that in future all Infantry Officers, of below the rank of Major, shall wear ankle-boots and gaiters with their Khaki Uniform. Officers of the rank of Major and upwards shall continue to wear top-boots of Military Regulation type.

This order does not of course apply to the Officers of Rampur Rohilla Lancers, as every State Officer in Cavalry Regiment is permitted to wear top-boots.

Sd.

NAWAB OF RAMPUR.

Original to be kept in Army Headquarters and copies forwarded to:—

1. Hon'ble Military Secretary,
2. Major H. L. Verma, Minister for Law & Legislature,
3. Private Secretary,
4. Asstt. Military Secretary,
5. Ijlas-i-Humayun for record,
6. State Press for publication in the State Gazette.